

سرکار کو 13 بینکوں سے کھاتوں سے لین دین اور رجسٹر آف کمپنیز سے خارج کی جانے والی دو لاکھ نوے زار مشتبہ کمپنیوں کے ذریعہ نوٹ بندی کے بعد بینکوں کو لین دین کی معلومات موصول ہوئیں

Posted On: 06 OCT 2017 3:52PM by PIB Delhi

جانچ ایجنسیوں کو مدت مقررہ کے طریقے سے ضروری جانچ مکمل کرنے کی ہدایت

نئی دہلی، 06 اکتوبر - کالے دھن اور مشکوک کمپنیوں کے خلاف سرکار کو بلاشبہ ایک زبردست کامیابی حاصل ہوئی ہے جب اسے 13 بینکوں سے کھاتوں سے لین دین اور رجسٹر آف کمپنیز سے خارج کی جانے والی دو لاکھ نوے ہزار 32 کمپنیوں کے ذریعہ نوٹ بندی کے بعد کئے گئے لین دین موصول ہوئیں۔ یاد رہے کہ رجسٹر آف کمپنیز سے اخراج کے بعد ان دو لاکھ نوے ہزار 32 مشتبہ کمپنیوں کے کھاتے محض دین دایوں کی ادائیگی تک ہی محدود کردئے گئے تھے۔

ان 13 بینکوں نے اپنے اعداد و شمار کی پہلی قسط پیش کردی ہے۔ بینکوں سے موصول یہ اعداد و شمار دو لاکھ کمپنیوں میں سے خارج کی جانے والی محض 5 ہزار 800 کمپنیوں کے بارے میں ہے، جن کے بینکوں میں 13140 کھاتے ہیں۔ یہ اپنے آپ میں ایک زبردست انکشاف ہے۔ ان میں سے بعض کمپنیوں کے بارے میں معلوم ہوا ہے کہ ان کے اپنے ناموں سے سو سو کھاتے ہیں۔ ان میں سے ایک کمپنی ایسی بھی ہے جس کے نام 2134 کھاتے ہیں۔ بعد میں کچھ کمپنیوں نے 900 اور کچھ نے تین تین سو کھاتے اپنے نام سے کھلوا رکھے ہیں۔ نوٹ بندی سے قبل کے اعداد و شمار میں اکاؤنٹ بیلنس اور ان کمپنیوں کے ذریعہ نوٹ بندی کے دوران کئے جانے والے لین دین کے انکشافات اور بھی زیادہ سنسنی خیز ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ قرض کے کھاتوں سے الگ ہونے کے بعد ان کمپنیوں کا بیلنس 8 نومبر 2016 کو محض 22.05 کروڑ روپے ہی تھا۔

تاہم نوٹ بندی کے اعلان کے بعد 9 نومبر 2016 سے اب تک کمپنی کے رجسٹر سے خارج ہونے کے بعد ان کمپنیوں نے 4573.87 کروڑ روپے کی خطیر رقم جمع کرائی ہے اور 4552 کروڑ روپے ان کھاتوں سے نکالے ہیں اور قرض کے کھاتوں کے سبب ان کا منفی اوپننگ بیلنس محض 80.79 کروڑ روپے ہی رہ گیا تھا۔

8 نومبر 2016 کو منفی بیلنس اور متعدد کھاتوں کی مالک کمپنیوں کے بارے میں بھی بعض انتہائی سنسنی خیز معلومات موصول ہوئی ہیں۔ ان کمپنیوں نے اپنے کھاتوں میں کروڑوں روپے جمع کرائے اور نکالے تھے۔ بعد میں یہ کھاتے کم بیلنس کی وجہ سے معطل کھاتے قرار دے دیے گئے تھے۔ جیسا کہ پہلے بتایا جا چکا ہے ان کمپنیوں نے متعلقہ حکام اور اداروں کے ساتھ فریب دہی نوٹ بندی شروع ہونے کے بعد سے اس وقت تک جاری رکھی جب تک ان کے نام رجسٹر آف کمپنیز سے خارج نہیں کردئے گئے تھے۔ بعض کمپنیاں ایسی بھی ہیں جو خود جو کہم اٹھاتی رہیں کہ انہوں نے رجسٹر آف کمپنیز سے اخراج کے بعد بھی رقوم جمع کرانے اور نکالنے کا کام جاری رکھا۔

مثال کے طور پر ایسے ایک بینک میں 429 کمپنیاں ایسی پائی گئیں جن کا بیلنس 8 نومبر 2016 کو صفر تھا۔ ان کمپنیوں نے 11 کروڑ روپے جمع کرائے اور نکالے جس کے بعد ان کھاتوں میں محض 42 ہزار روپے رہ گئے جس کے نتیجے میں یہ کھاتے معطل ہو گئے۔

اسی طرح ایک دوسرے بینک کا بھی معاملہ سامنے آیا، جس میں تین ہزار سے زائد کمپنیوں کے کھاتے تھے، جن میں سے بیشتر نے کئی کئی کھاتے اپنے نام سے کھول رکھے تھے، جن کا بیلنس 8 نومبر 2016 کو 13 کروڑ روپے رہ گیا تھا لیکن بعد میں ان کمپنیوں نے اپنے کھاتوں میں تین ہزار کروڑ روپے کی رقم جمع کرائی اور نکالی، جس کے بعد ان کے کھاتوں میں محض 200 کروڑ روپے کی رقم باقی رہ گئی تھی اور ان کے کھاتے معطل کردئے گئے تھے۔ یاد رہے کہ یہ اعداد شمار ان تمام مشتبہ کمپنیوں کے 2.5 فیصد کے بقدر ہیں، جنہیں سرکار نے رجسٹر آف کمپنیز سے سرکار نے خارج کر دیا ہے۔ ان کمپنیوں کے ذریعہ کئے گئے زبردست رقوم کے لین دین کو بدعنوانی، کا لے دھن اور دیگر غیر قانونی کام کرنے والے ان کے شاطر مجرم بھائیوں کی بدعنوانیوں کے پہاڑ کا ایک معمولی جزو سمجھا جاسکتا ہے۔

جانچ کمپنیوں کو مدت مقررہ کے طریقے سے ضروری جانچ مکمل کرنے کی ہدایت دی گئی ہے اور اب ملک اور اس کے ایماندار شہری ایک مزید صاف اور شفاف مستقبل کی امید کر سکتے ہیں۔

.....

م ن - س ش - رم

U-4993

